



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضر موت میں ایک بہت ہی قدیم قبرستان ہے اور اس کے بہت قدیمی ہونے کی دلیل یہ بھی ہے کہ اس میں کچھ قبریں بیت المقدس کے رخ بنی ہوئی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ان قدیم قبروں کے اوپر عمارت بنانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جب تک واضح طور پر قبروں کے نشانات باقی ہوں اس وقت تک ان پر عمارت بنانا جائز نہیں اور یہ بات یقینی ہو کہ یہ قبریں ہی ہیں خواہ وہ قدیم ہی کیوں نہ ہوں۔ ان قبروں کا بیت المقدس کے رخ ہونا ان کے قدیمی ہونے کی دلیل نہیں اور نہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قبریں غیر مسلموں کی ہیں، کیونکہ یہ شہر مسلمانوں کا ہے لہذا ان قبروں کے ارد گرد ایک دیوار کھینچ دو اور باقی زمین کو کاشت کاری یا عمارت وغیرہ کے لیے استعمال کر لو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 65

محدث فتویٰ